© rasailojaraid.com

دارالعلوم حقانیہ میں شکریہ کی تقریب حضرت شیخ الحدیث کے اعزازی ڈگری کی خبر سے دینی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور گوشے گوشے سے مبارکباد کے پیغام آنے لگے کہ یہ صرف حضرت شیخ الحدیث کا نہیں بلکہ دارالعلوم دیوبند کے فضلا دبلکہ درس نظامی کے ہر فارغ التحصیل عالم کی علمی عظمت واہلیت کا اونچی سطح پر ایک اعتراف تھا۔ اس سلسلہ میں ۲ نومبر کو دارالحدیث میں طلباء واساتذہ دارالعلوم حقانیہ کا ایک اجلاس ہوا جس میں ایک طرف حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کو مبارک باد دی گئی۔ اور دوسری طرف ایک قرارداد کی شکل میں پشاور یونیورسٹی کے ارباب بست وکشاد، وائس چانسلر اور سنڈیکیٹ کے تمام ممبران کو علوم دینیہ کی اس قدرشناسی پر زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا اور اسے دارالعلوم حقانیہ اور پشاور یونیورسٹی کے باہمی علمی روابط کے استحکام کا ذریعہ قرار دیا گیا۔ اس موقعہ پر مولانا سمیع الحق صاحب۔ مولانا عبدالحلیم صاحب صدر المدرسین اور مولانا محمد علی صاحب اساتذہ دارالعلوم نے خطاب کیا۔ اس تقریب میں دارالعلوم حقانیہ کے دورۂ حدیث کے طالب علم مولانا سعید الرحمان نعمانی کو جو پچھلے سال پورے ملک میں وفاق المدارس کے امتحانات میں فسٹ آئے، مبارک دی گئی اور دارالعلوم کی طرف سے گرانقدر کتابوں کا تحفہ بطور انعام دیا گیا +

مجلس شوریٰ کا جلسہ ۲۹ نومبر۔ دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس جدید کتب خانہ کے شاندار ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ریٹائرڈ کرنل عبدالجبار خان صاحب مروان نے کی۔ اجلاس میں ملک بھر سے دارالعلوم کے ارکان شوریٰ نے شمولیت کی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد دارالعلوم کے بانی وشیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ نے اپنی دعائیہ کلمات سے اجلاس کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے دارالعلوم سے وابستہ وفات پانے والے بعض اراکین۔ معاونین اور علمی دنیا کے اہم دینی وعلمی شخصیات کی وفات پر دعائے مغفرت کی اور اظہار تعزیت کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ کی ضعف وعلالت کی وجہ سے مولانا سمیع الحق صاحب نے سالانہ کارگذاری مصارف اور مدات آمدنی وغیرہ پر مفصل رپورٹ پیش کیا۔ آپ نے کہا۔ کہ سال گذشتہ دارالعلوم کو مختلف مدات سے چھ لاکھ اٹھاون ہزار اکیس روپے اکسٹھ پیسے کی آمدنی ہوئی جبکہ مختلف تعلیمی و تنظیمی اور تعمیری شعبوں پر پانچ لاکھ ترپن ہزار نو سو ننانوے روپے اٹھتیس پیسے خرچ ہوئے۔

سال رواں کیلئے آپ نے سات لاکھ ستر ہزار چھ سو اناسی روپے تینتیس پیسے کا میزانیہ پیش کیا۔ زیر نظر میزانیہ میں فنڈ کی رو سے اگرچہ دو لاکھ انتیس ہزار تین سو انیس روپے کا خسارہ تھا۔ مگر اجلاس نے توکلاً علی اللہ متوقع آمدنی کی رو سے میزانیہ کی منظوری دی۔ ارکان شوریٰ نے دارالعلوم کے ہر شعبہ کے بڑھتے ہوئے ترقیات پر خداوند تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا مجلس شوریٰ نے حضرت شیخ الحدیث صاحب کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دینے پر پشاور یونیورسٹی کے اس اقدام کو سراہا، اور قابل تقلید قرار دیا۔ اجلاس کئی گھنٹے جاری رہنے کے بعد دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

© rasailojaraid.com